

﴿جمعہ کے فضائل و آداب﴾

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسوله محمد وآله وصحبه أجمعين وبعد:

برادران اسلام! جمعہ کی نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴾

”اے مومنو جب جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے آذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف آؤ اور بیع و شراء چھوڑ دو، یہ سب سے بہتر کام ہے اگر تم جان لو“۔

[سورة الجمعة 9]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”لوگوں کو چاہئے کہ جمعہ کی نماز چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پہ مہر لگا دیگا پھر وہ غفلوں میں سے ہو جائیں گے“۔

[مسلم شریف]

نیز فرمایا:

”جمعہ کی نماز باجماعت تمام مسلمانوں پر ادا کرنا واجب ہے، مگر چار قسم کے لوگوں ”غلام، بچہ، عورت اور مرلیض“ پر واجب نہیں“۔

[أبو داؤد شریف مگر یہ حدیث مرسل ہے]

مشروعیت: جمعہ کی نماز اس لئے مشروع قرار پایا، تاکہ شہر و گاؤں کے مکلف حضرات کو ایک جگہ جمع کر کے دین و دنیا کے احکام و مسائل اور قرارداد کو امام و خلیفہ یا ان کے نائبین کے ذریعے سنایا جائے، یہی اسکی فرضیت کی حکمت ہے۔

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سب دنوں سے بہتر جس دن سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اور جنت سے نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی“۔

[مسلم شریف]

جمعہ کے آداب

۱- جمعہ کی نماز کے لئے غسل کرنا سنت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”غسل الجمعة واجب علی کل مسلم“ ”جمعہ کے دن ہر مسلمان (بالغ) پر غسل واجب ہے“۔

[بخاری و مسلم]

۲- جمعہ کے دن اچھا اور صاف ستھرا کپڑا پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر مسلمان کو جمعہ کے دن غسل کرنا، صاف و ستھرا لباس زیب تن کرنا اور خوشبو لگانا چاہئے“۔

[أبو داؤد]

۳- نماز جمعہ کے لئے سویرے پہلی ساعت میں مسجد آنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح نہایا دھویا، پھر پہلی ساعت میں مسجد پہنچا گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی پیش کی، دوسری ساعت میں گائے، تیسری ساعت میں بکری، چوتھی ساعت میں مرغی اور آخری میں انڈے کی قربانی پیش کی، اور جب امام خطبہ دینے کے لئے منبر پر کھڑا ہو جاتا ہے تو فرشتے ذکر و اذکار سننے کے لئے جمع ہو جاتے ہیں“۔

[مؤطا امام مالک]

۴- جمعہ کے دن مسجد پہنچنے کے بعد جتنی رکعت نوافل میسر ہو سکے پڑھنی چاہئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی حسب استطاعت غسل و طہارت اور خوشبو لگا کر مسجد پہنچا اور جو میسر ہو سکے نوافل ادا کیا،.. تو اسے اس جمعہ سے لیکر آنے والا جمعہ تک کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں جبکہ کوئی کبیرہ گناہ نہ کیا ہو“۔

[بخاری شریف]

۵- امام کے آجانے کے بعد ہر قسم کی گفتگو ترک کر کے خاموش اور کنکریوں سے نہیں کھیلنا چاہیئے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”اگر کوئی جمعہ کے دن اپنے ساتھ والے سے کہا چپ رہ اور امام خطبہ دیر ہا ہو تو گویا اس نے لغو کیا۔“

[مسلم شریف]

دوسری روایت میں ہے ”جس نے کنکریوں کو چھوا اس نے لغو کیا اور جس نے لغو کیا اسکا جمعہ نہیں ہوا۔“

[ابوداؤد]

۶- جب آدمی جمعہ کے دن مسجد تاخیر سے پہونچے اور امام خطبہ دیر ہا ہو تو ہلکی دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کر کے بیٹھ جائے۔

[مسلم شریف]

۷- مسجد میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائے اور لوگوں کی گردنوں کو نہ پھلانگے اور نہ ہی دو آدمی کے درمیان تفریق کر کے بیٹھے۔ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو فلاں گتے دیکھا تو فرمایا: ”بیٹھ جاؤ تم نے بہت ایدل پہونچائی ہے۔“

[ابوداؤد]

۸- جمعہ کی آذان کے بعد خرید و فروخت کرنا حرام ہو جاتا ہے۔ (دلیل آیت جمعہ ہے۔)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ﴾

”اے مومنو جب جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے آذان دیجائے تو اللہ کے ذکر کی طرف آؤ اور بیع و شراء چھوڑ دو، یہ سب سے بہتر کام ہے اگر تم جان لو۔“

[سورة الجمعة ۹]

۹- جمعہ کی رات یا دن میں سورہ کہف کی تلاوت مستحب ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھا اسکے لئے دو جمعہ کے درمیان روشنی ہے۔“

[مسندک حاکم]

۱۰- جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنی چاہیئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جمعہ کے دن اور رات کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو، جو اسکی تعمیل کریگا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔“

[البیہقی]

۱۱- جمعہ کے دن کثرت سے دعا کرنی چاہیئے کیونکہ اس دن ایک گھڑی ہے جس وقت جو دعاء کیجائے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔

برادران اسلام! جمعہ کی نماز کا خوب اہتمام کرنا چاہیئے اور اسی طرح امام کو منبر پر چڑھ جانے کے بعد کسی بھی قسم کا کلام و گفتگو جمعہ کے ثواب کو ختم کر دیتی ہے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ مسجد سے باہر دنیا کی گفتگو میں مشغول رہتے ہیں اور امام خطبہ دیر ہا ہوتا ہے جس سے تشویش اور بڑھ جاتی ہے۔ بلکہ سب سے زیادہ کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ پہلی ساعت میں مسجد پہونچیں اور اونٹ کی قربانی کے برابر ثواب حاصل کریں لیکن کہاں وہ لوگ جو دین و اسلام میں سبقت لے جایا کرتے تھے اور کہاں ہم، کاش ہمارے اندر بھی وہی سلف صالحین والا جذبہ بیدار ہو جاتا تو آج ہمیں یہ دن نہ دیکھنے پڑتے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام پر چلنے اور نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ علیہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم وتسلیمات کثیراً۔

جمع وترتیب: محمد شعیب عالم عینی

فاضل مدینہ یونیورسٹی

وداعیہ: مکتب دعوة وتوعية الجاليات ریاض الخبراء

مکتب دعوة وتوعية الجاليات فی محافظة ریاض الخبراء

القصيم - مملكة العربية السعودية

ص. ب ۱۶۶ هاتف وفاکس: (۰۶/۳۳۴۱۷۵۷)